اسلامی نظامِ معیشت، غربت کے خاتمے کے لئے بہتر ہدف نسخہ ہے۔ بحث کریں۔

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس طرح وہ انسان کی روحانی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ بلکہ اسی طرح وہ انسان مادی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ جس کے لئے اسلام انسان کو ہر چیز میں راہنمائی دیتا ہے۔ جیسا کہ اسلام معاشی، سیاسی، اقتصادی، قومی و بین الاقوامی معاملات میں انسان کو کامل راہنمائی دیتا ہے۔ اسلام کا معاشی نظام نہ صرف انفرادی و معاشرتی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ بلکہ یہ غربت کے خاتمے میں بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اسلام کا معاشی نظام

۱۔ معاشیات اور اخلاق و مذہب

جس طرح اسلام باقی چیزوں میں راہنمائی دیتا ہے۔ اور کچھ اصول و ضوابط مقرر کرتا ہے۔ کہ جس کے اندر رہ کر وہ کام کر سکتا ہے۔ اسی طرح انسان معاشی زندگی کو بھی خدا کی حدود کا پابند بناتا ہے۔ جن اصولوں میں رہ کر وہ معاشی زندگی گزارتا ہے۔

DATE: ____________ M T W T F S

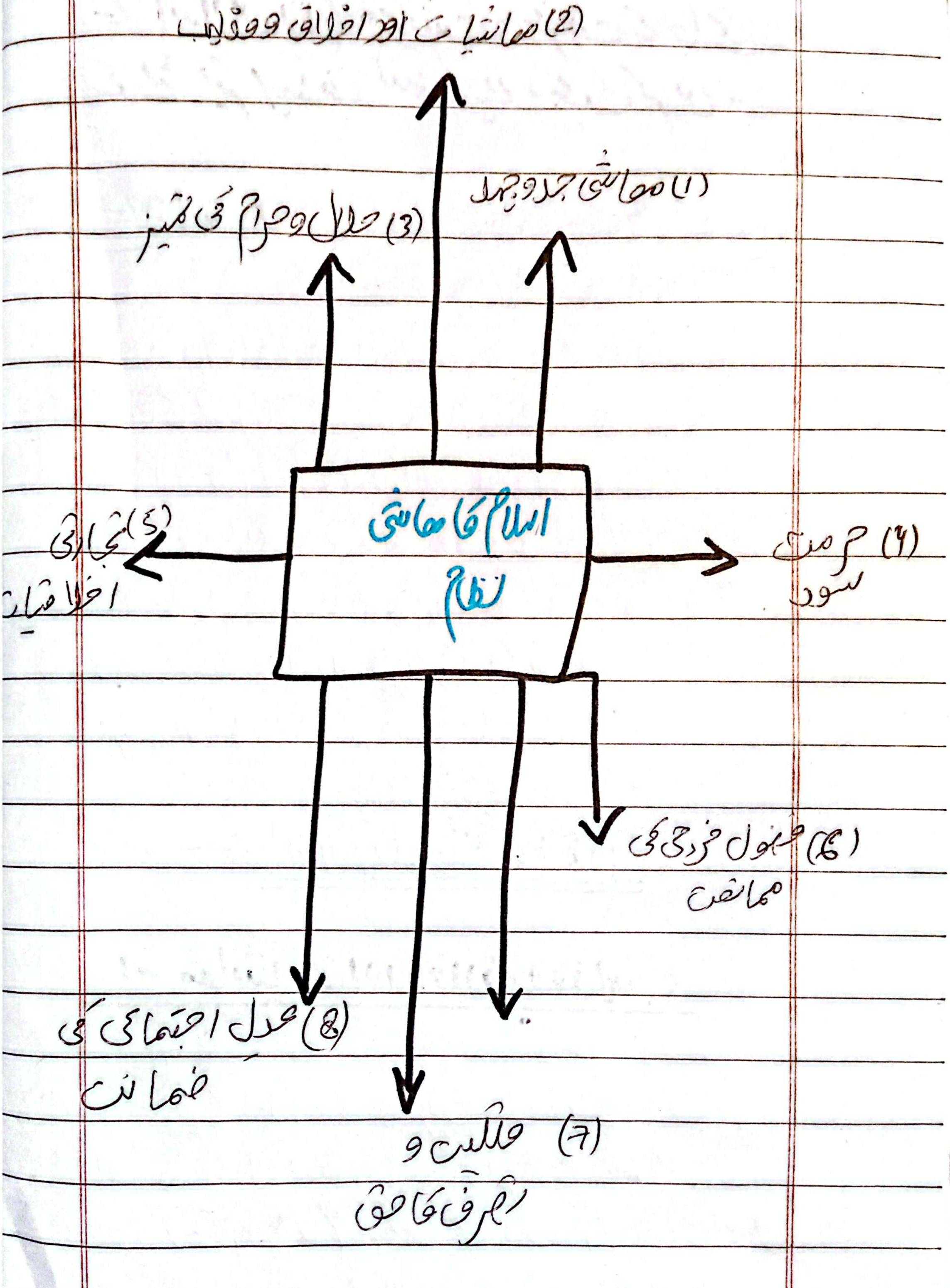
(2) معاشیات اور اخلاق و مذہب
(3) حلال و حرام کی تمیز
(1) معاشی جدوجہد
(5) تجارتی اخلاقیات
اسلام کا معاشی نظام
(6) حرمت سود
(4) حصول رزق کی معاشی
(8) عدل اجتماعی کی ضمانت
(7) ملکیت و تصرف کا حق

DATE: ________ M T W T F S

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے

"مسلمانو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تم اللہ کی یاد کی طرف دوڑو اور لین دین چھوڑ دو۔ اگر تم جانتے ہو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ" (سورۃ الجمعہ)

خدا کی حدود میں رہ کر اور خدا کو ہر حال میں کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان ہر کام اللہ کی مرضی کے مطابق کرے۔ جیسا کہ تجارت میں ناپ تول کو عظیم گناہ قرار دیا گیا ہے۔

جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے

ترجمہ: "وہ لوگ جنہیں خرید و فروخت اور تجارت خدا کی یاد سے غافل نہیں کرتی"

2- معاشی جدوجہد

اسلام نے پوری کائنات کو انسان کے لیے زمین قرار دیا ہے۔ اور انسان کو شوق دلاتا ہے کہ وہ معاش

DATE:

M T W T F S

کے حصول کے لیے جدوجہد کرے۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: "کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو کچھ آسمان میں ہے جو کچھ زمین میں ہے۔ اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے۔ اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہے"

اسلام بے عملی، بے روزگاری اور گداگری کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتا ہے۔

"کہ تم میں سے کسی کو بھی زیب نہیں دیتا کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے۔ اور رزق کی تلاش نہ کرے"

فرمایا فرماتا ہے۔

رزق کے حصول کے لیے جدوجہد کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ آسمان تو سونا چاندی نہیں برساتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاس ایک صحابی کو دیکھا۔ جو معاشی لحاظ سے برے حال میں تھے۔ آپ نے اس سے پوچھا "کہ تمہارے پاس کچھ ہے" انہوں نے بتایا "دو درہم"۔ پھر آپ نے ان میں سے ایک درہم کی

DATE: ____________ M T W T F S

کلہاڑی حوالے کر دی اور لکڑیاں کاٹنے پر لگا دیا۔

۵- حلال و حرام کی تمیز

اسلام پیداوار میں اضافے کے لیے اور معیشت کی ترقی کے لیے پالیسی اختیار کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ حرام ذرائع سے کمائی ہوئی روزی بھی حرام قرار دیتا ہے۔ اور اس کو دوزخ کی آگ قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہے۔ ان میں سے حلال اور پاک کھاؤ"۔

(القرآن)

"بہترین عمل حلال روزی کمانا ہے"

(حدیث)

"حلال مزدوری کمانا ایسا ہے جیسے خدا کی راہ میں بہادری سے لڑنا اور جو شخص حلال روزی حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھک کر رات کو سو جائے تو خدا اس سے راضی ہے"۔

(حدیث)

۶- حرمت سود

اسلام سود کو حرام قرار دیتا ہے۔ جو کہ معاشی ظلم کا ذریعہ ہے۔

سود کے اقسام

DATE: M T W T F S

سود مرکب ← → سود مفرد

جو ذاتی قرضوں پر لیا جائے | جو تجارتی یا پیداواری قرضوں پر لیا جائے

یہ دونوں طریقے اسلام میں حرام ہے
قرآن پاک میں ارشاد ہے

" اے ایمان والو! سود کے کئی کئی حصے بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ "
(القرآن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے پر، سود لین کا معاہدہ لکھنے پر اور سود کے گواہوں پر لعنت بھیجی ہے

۳. تجارتی اخلاقیات

اسلام تجارت کے لیے بھی اخلاقیات مقرر کرتا ہے۔ جس میں باہمی رضامندی، دیانتداری، جائز ذرائع، ذخیرہ اندوزی کی مخالفت اور جوا کی مخالفت شامل ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: " اے ایمان والو! اپنے اموال کو آپس میں باطل کی راہ سے نہ کھاؤ۔ بلکہ باہمی رضامندی کے ساتھ تجارت کی راہ سے نفع حاصل کرو "

(القرآن)

DATE: ______ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

6۔ فضول خرچی کی ممانعت

اسلام انسان کو جائز ضرورتوں پر خرچ کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور فضول خرچی کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وکلوا واشربوا ولا تسرفو ؎

ترجمہ: "کھاؤ اور پیو مگر اسراف نہ کرو"

7۔ ملکیت و تصرف کا حق

اسلام تمام زمین اور قدرتی وسائل کو خدا کی دین اور اسی کی ملکیت قرار دیتا ہے۔ لیکن انسان کو بھی معاشی آزادی دی ہے۔ تاکہ اچھے اخلاق پروان چڑھ سکے۔ مگر اس حق کی بھی حدود ہے جس میں رہ کر وہ معاشی زندگی گزارتا ہے۔

8۔ عدل اجتماعی کی ضمانت

اسلام ریاست کی معاشی ذمہ داریوں کا ایک مثبت تصور پیش کرتا ہے۔ اور سماجی فلاح اور معاشی انصاف اسلام کی اولین ذمہ داری ہے۔ جیسا کہ زکوٰۃ ایک معاشی سسٹم ہے۔ جس کا نظام ریاست کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے۔ معاشی توازن اور

DATE: ____________ M T W T F S

عدلیہ کی طاقت کے ذریعے ریاست عدل اجتماعی قائم کرتا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث ہے۔

"اے لوگو! صدقہ دو۔ کیونکہ تم پر ایسا وقت آئے گا۔ کہ آدمی صدقہ لیے پھرے گا مگر وہ کسی ایسے شخص کو نہ پائے گا جو اسے قبول کرے"

(حدیث)

اسلامی معاشی نظام غربت کے خاتمے کے لیے بہترین نسخہ ہے

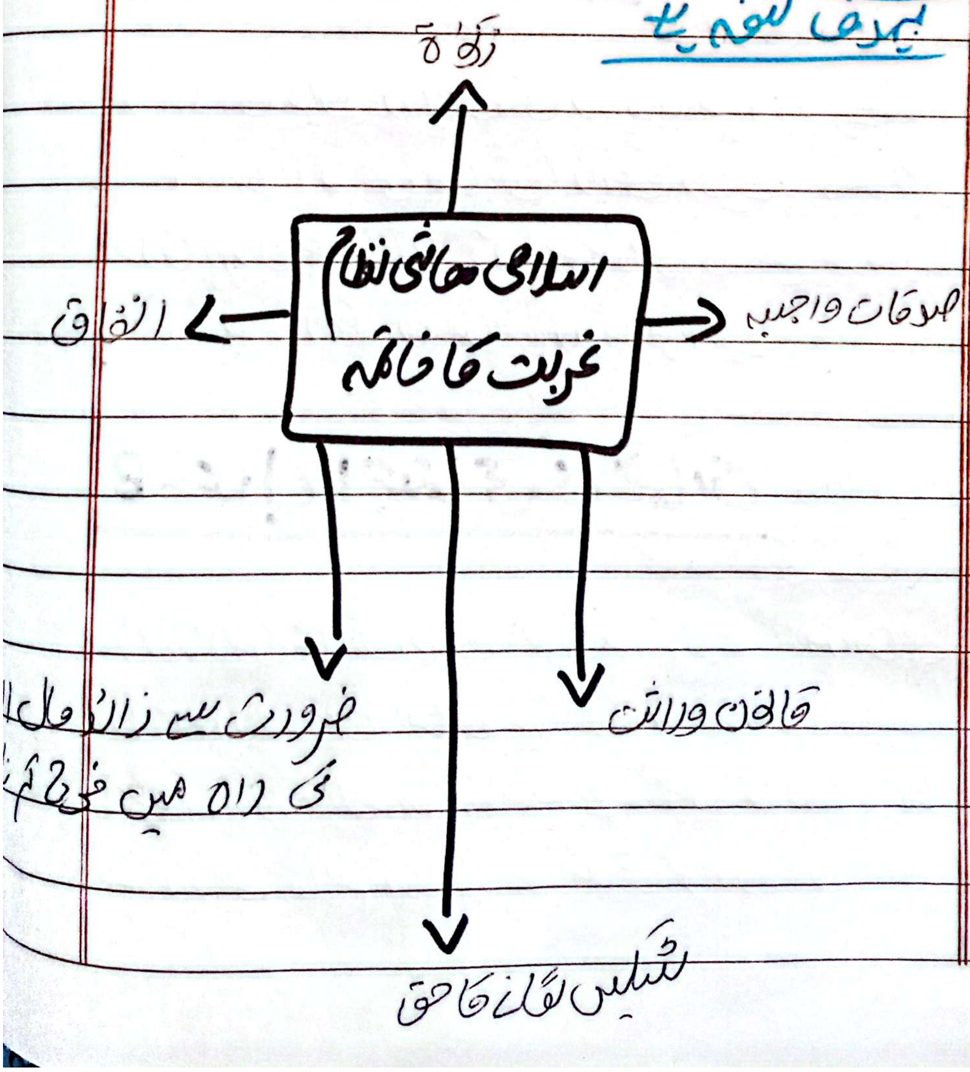

M T W T F S

DATE: ____________

i. زکوٰۃ

اسلام نے ہر صاحب نصاب مسلمان مرد اور عورت پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔ یہ کوئی خیرات نہیں ہے بلکہ یہ فقراء و مساکین کا حق ہے۔ زکوٰۃ ایک طرف مال کی محبت کم کرتی ہے تو دوسری طرف یہ ایک سماجی فلاحی سسٹم بھی ہے۔ جس کے ذریعے سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

"زکوٰۃ تو صرف فقیروں، مسکینوں، زکوٰۃ کے عاملین، تالیفِ قلب کے لیے، گردنوں کے چھڑانے، قرض داروں، اللہ کی راہ میں اور مسافر کے لیے ہیں"

(القرآن)

(ii) صدقات واجبہ

بہت سے ایسے صدقات مقرر کیے گئے ہیں جو صاحب حیثیت مسلمان مختلف موقعوں پر ادا کرتا ہے۔ جیسے صدقہ فطر وغیرہ۔ اس سے بھی غریبوں کی مدد ہو جاتی ہے۔

(iii) انفاق

اسلام ہر مسلمان میں انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ جس سے مال مالداروں سے غریبوں میں آ جاتی ہے۔ اور غربت کے خاتمہ کا

DATE: ________ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

ایک سبب بنتی ہے

۱۷۔ قانون وراثت اسلام نے وراثت کا ایک قانون مقرر کیا ہے۔ تاکہ وفات کے بعد ایک شخص کا مال اس کے اولاد میں برابر تقسیم ہو۔ اور مغرب کی طرح وراثت ایک وارث کے ہاتھ میں نہ رہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے"

(القرآن)

(۱۸) ٹیکس لگانے کا حق زکوٰۃ عشر، صدقات اور صدقات واجبہ کے علاوہ بھی اگر ضرورت محسوس ہو۔ تو حکومت کو اس بات کا حق حاصل ہے۔ کہ وہ لوگوں سے مزید مال بطور ٹیکس لے اور اسے ریاست میں انصاف اور فلاح عامہ کے لیے استعمال کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"بے شک مال میں زکوٰۃ کے سوا اور بھی حق ہے"

(حدیث)

DATE: ________ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

vi) [struck out] العفو یعنی ضرورت سے زائد مال خدا کی راہ میں خرچ کرنا

اسلام اس چیز کی بھی حکم دیتا ہے۔ کہ ایک انسان کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ کچھ ہو۔ تو وہ زیادہ سے زیادہ خدا کی راہ میں اور دوسروں کی بھلائی کے لیے خرچ کر سکتا ہے۔ اس سے اس کو ثواب ملے گا۔ اور غربت کا بھی خاتمہ ہو گا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے

"وہ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں۔ کہہ دیجئے العفو یعنی اپنی ضرورت سے زیادہ خرچ ہو"

← حاصل کلام / ماحصل بحث

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو کہ زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے وہ چاہے معاشی ہو یا سیاسی، قومی ہو یا بین الاقوامی ہر چیز میں پوری رہنمائی دیتا ہے۔ تاکہ انہی اصولوں کے اندر رہ کر وہ اپنی زندگی گزارے۔ اسی طرح اسلامی معاشی نظام کے لیے بھی ایک جامع نوٹ دیتا ہے۔ کہ جس سے معاشرے کی فلاح ہو جائے اور غربت کا خاتمہ ہو۔